خوئندوکور

کمیونٹی لرننگ سنٹر اردو کا نصاب خواندگی

Khwendo Kor

UNESCO

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization
یونیسکو

United Nations
Pakistan
Improving lives and helping people

خوئندوکور

کمیونٹی لرننگ سنٹر اردو کا نصاب خواندگی

خواندگی خودمختار اور متواتر سیکھنے کیلئے پہلا قدم ہے۔ یہ زندگی بھر کیلئے سیکھتے رہنے کی بنیاد ہے۔ خواندگی کا نصاب چند بنیادی ہنر کے سیٹ پر مشتمل ہے۔ جو کہ تعلیم بالغاں کی بنیاد ہیں۔ یہ افراد کو بنیادی ہنر دینے اور انہیں کم از کم علمی قابلیت دینے کے اہم آلات میں سے ایک ہے۔ خواندگی افراد کو موئثر طریقے سے ملک کی معاشی اور اقتصادی ترقی میں حصہ لینے کے قابل بناتی ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پزیر ممالک کو فوری ترقی کے لئے ہنگامی بنیاد پر اپنے انسانی ذرائع کو تعلیم اور ٹریننگ دینے کی ضرورت ہے۔

خوئندوکور کے خواندگی پروگرام کا فوکس بنیادی لٹریسی اور شماراتی سکل کو متعارف کروانا۔ اور لرنر کے پہلے سے سیکھے ہوئے علم کو بنیاد بنا کر صوتی اور دوسرے جلد از جلد سیکھنے کے طریقوں کے ذریعے لرنر کے علم کو وسیع اور مضبوط کرنا ہے۔ لٹریسی اور شماریاتی کا ہنر لرنر کے روزمرہ زندگی اور عام معمولات کے موضوعات کے ذریعے سکھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ لرنر کو آمدنی بڑھانے یا خرچ کو بچانے کے مختلف کاروباری سکل میں ٹرینگ دی جاتی ہے۔ لرنر کو مختلف کاروباری آپشن میں چناؤ اور علاقے کی ضروریات کے پیش نظر نئے آپشن دینے کی تجاویز کی سہولت بھی دی جاتی ہے۔

خواندگی کا نصاب تین حصوں پر مشتمل ہے.

۱. بنیادی لٹریسی اور شماریاتی ہنر

۲. روزمرہ زندگی بسر کرنے اور روزمرہ مسائل حل کرنے کا ہنر

۳. کاروباری ہنر

بنیادی خواندگی اور حساب کا ہنر

مقاصد

لرنز کو اس قابل بنانا کہ وہ :

۱. درستگی اور روانگی کے ساتھ لکھ پڑھ سکیں

۔ مختلف قسم کی عبارات اور مختلف مقاصد اور ڈیزائن کے فارم کو سمجھ لیں

۔ 100000 تک کے عندسوں کو پہچان سکیں اور اسمیں کام کرسکیں

۔ پانچ ہندسی اعداد تک جمع اور منفی کرسکیں

۔ تین ہندسی اعداد تک تقسیم اور ضرب کرسکیں

۔ بنیادی پیمائش کرسکیں

۔ اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں

۔ علاقے کے مسائل کی نشاندہی کر سکے

۔ اپنے اردگرد اور علاقے کے مسائل سمجھ سکے اور حل کر سکے

متوقع نتائج

اخبار پڑھنا۔آسان عبارت میں رابطہ کاری۔روزمرہ کے فارموں کو سمجھنا اور پر کرنا۔روزمرہ معملات کا حساب کتاب کرسکنا اور روزمرہ قدروں کی پیائش کرسکنا

لائف سکل (زندگی بسر کرنے کے ہنر کا تعارف)

مختلف لائف سکل میں لرنز کو ٹرینگ اور سیشن دینے کا مقصد لرنز کو کامیاب زندگی بسر کرنے اور اپنے روزمرہ کے مسائل کامیابی سے حل کرنے کے قابل بنانا ہے۔موضوعات کا چناؤ مندرجہ ذیل لائف سکل جو کہ پروگرام کا حصہ ہیں۔سے ہر سنٹر کی ضرورت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ہر سنٹر میں ہفتہ میں ایک دفعہ کسی ایک موضوع پر لرنرز سے گفت وشنید کی جاتی ہے۔اسطرع پہلے ان موضوعات پر تبادلہ خیالات کرنے کے بعد ان کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔اور پھر اسی موضوع کے چیدہ چیدہ الفاظ بورڈ پر لکھے جاتے ہیں اور پھر آواز کے ذریعے ان الفاظ کو پڑھنے اور پھر لکھنے کی مشق کی جاتی ہے۔اس طرع لائف سکل اور خواندگی کا ہنر ساتھ ساتھ سکھایا جاتا ہے

لسٹ موضوعات اور لائف سکل ٹاپک

أ۔ اقدار اور رویے

۲۔ اخلاقیات

۳۔حقوق اور فرائض

۴۔ماحولیات اور اسکی حفاظت

۵۔ صحت اور غذائی ضروریات

۶۔ماں اور چھوٹے بچوں کی حفاظت

۷۔اختلافات۔جھگڑے اور انکا حل

۸۔فیصلہ سازی

۹۔کمپیوٹر لیٹریسی

۱۰۔صنفی مساوات اور دوسرے معاشرتی مسائل

تفصیل موضوعات

۱) اقدار اور رویے

مقاصد

لرنز کو اس قابل بنانا کہ:

۱) وہ اخلاقی اقدار کا مطلب اور روزمرہ زندگی میں انکی ضرورت اور اہمیت کو سمجھ سکیں۔

۲) انکے دل میں ان اخلاقی اقدار کے لئے لگاؤ اور عزت پیدا کرنا۔

۳)اخلاقی اقدار کے حوالے سے ان کی سوچ اور رویے میں مثبت تبدیلی لانا۔

۴)بہتر کمیونٹی اور سوسائٹی کی تعمیر کے لئے صحت مندانہ کردار کی تشکیل کرنا۔

مخصوص ٹاپک برائے اقدار اور رویے

۱)ہنسنا اور خوش رہنا

۲)خوش اخلاقی اور عاجزی

۳) نرم لہجہ

۴) دوسروں کی عزت کرنا اور انکی رائے کا احترام کرنا

۵) ذمہ داری کا احساس

۶) سچ بولنا

۷) روزمرہ اور کاروباری معمولات میں ایمانداری

۸) رہن سہن میں سادگی

۹) بڑوں کی عزت کرنا

۲۔حقوق اور فرائض

مقاصد

لرنرز کو اس قابل بنانا کہ:

وہ اپنی فیملی اور کمونٹی کے تناظر میں اپنے حقوق اور فرائض کو سمجھ سکیں۔

حقوق اور فرائض کے تصور کو سمجھ سکیں اور یہ جان جائیں کہ یہ ایک دوسرے کا عکس ہیں۔اور یہ کہ حقوق کو حاصل کرنے کیلئے فرائض کو پورا کرنا ضروری ہے۔

انہیں آبادی کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے حقوق کی مکمل آ گئی ہو۔اور انکے لئے مثبت رویہ رکھ سکیں۔

وہ اپنے خاندان اور مسلم سوساہٹی کے ممبر کی حیثیت سے اپنا موئثر کردار سکیں۔

دوسرے مذہب۔زبان اور طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لیے برداشت۔احترام اور اور عذت کا مظاہرہ کر سکیں۔

اپنے حقوق کو اچھی طرح سمجھ سکیں اور اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو اچھی طرح نباء سکیں

فہرست مخصوص ٹاپک برائے حقوق اور فرائض۔

۱) اسلام میں حقوق اور فرائض کی اہمیت

خاندان کے اندر ایک دوسرے کے حقوق

محلّہ داروں کے حقوق اور استھقاق کی پاسداری

بچوں کے حقوق اور انکی حفاظت

عمر رسیدہ لوگوں کے حقوق

اساتذہ کے حقوق

عورتوں کے حقوق

معزور اور مخصوص لوگوں کے حقوق

پڑوسیوں کے حقوق

شہری کی حیثیت سے حقوق اور فرائض

قوت برداشت اور مل جھل کر رہنا

انسانیت اور انسانوں کے لئے پیار اور عزت کا جزبہ

حقوق اور فرائض کے سلسلے میں خود کا ناقدانہ جائزہ لینا

۳۔ صحت اور صفائی

مقاصد

لرنرز کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ۔

صحت اور صفائی کی ضرورت اور اہمیت کو سمجھ سکیں۔

مختلف بیماریوں کی علامات اور وجوہات کو سمجھ سکیں۔

مختلف بیماریوں سے بچنے کے لئے حفاظتی تدابیر کر سکیں۔

مختلف عمر کے بچوں کی غذائی ضروریات اور انکے لیے متوازن غذا کی اہمیت کو سمجھ سکے۔

فروٹ اور خوراک کے ذریعے مختلف بیماریوں کے علاج کو جان سکے۔

مخصوص ٹاپک برائے صحت اور صفائی

۱۔ ذاتی صفائی۔ خاص کر بچوں۔ باورچی خانہ اور باتھ روم کی صفائی

۲۔ اردگرد۔ محلے۔ کام کی جگہ۔ اور گلی کی صفائی۔ خاص کر گندگی اور دوسری مضر صحت اشیا کا مناسب بندوبست کرنے کی طرف توجہ دلانا۔

عام بیماریوں مثلاً ملیریا. ٹائفائیڈ. ٹی بی. پولیو. ٹٹنث. یرقان. کینسر. دل کی بیماریاں. ذیابیتس. ذہنی دباؤ وغیرہ کی علامات. اسباب. اور علاج.

ابتدائی طبی امداد اور ویکسینیشن.

جسمانی ورزش اور صحت قائم کرنے کے لیے احتیاتی تدابیر.

پیدل چلنا اور مستند ڈاکٹروں سے علاج.

متوازن غذا اور مختلف خوراکوں کی غذائی اہمیت.

کھانا پکانے کے مختلف طریقے اور بچوں. بڑوں اور بیمار لوگوں کے لئے خوراک تیار کرنا.

مختلف بیماریوں کا خوراک. فروٹ اور سبزی سے علاج.

ماحولیات

مقاصد

ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی اہمیت سے واقفیت اور آگاہی پیدا کرنا۔

فہرست مخصوص ٹاپک برائے ماحولیات

ماحولیات کی روزمرہ زندگی میں مذہبی. سوشل. صحت اور معاشی اہمیت.

ماحولیات کے لیے مختلف خطرات. مثلاً آبادی میں آضافہ۔ ٹریفک کا دباؤ. صنعتی فاضل مواد. کیڑے مکوڑے مارنے والی ادوات

ماحولیات کی آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریاں. فلو. دمہ. یرقان. ملیریا وغیرہ.

ماحولیات کو محلّہ اور کمیونٹی کی سطح پر صاف رکھنے کی حکمت عملی اور ہنر.

کمیونٹی کی سطح پر ماحولیات کو محفوظ رکھنے کی ذمہ داری.

ماں اور بچے کی حفاظت

ماں کی کا ذمہ داری مطلب اور ضروری حفاظت

ماں کے دودھ کی اہمیت.

شیر خوار بچوں کی دیکھ بھال. ویکسینیشن اور بچوں کی اضافی خوراک.

ماں کی صحت کی حفاظت.

گھریلو حادثات اور حفاظتی تدابیر.

بچے کی ابتدائی تعلیم.

مختلف عمر کے بچوں کی سرگرمیاں اور کھیل.

اخلاقیات

مقاصد

لرنرز کو اس قابل بنانا کہ وہ

ا۔اخلاقی اقدار کا مطلب اہمیت اور روزمرہ زندگی میں اسکی ضرورت کو سمجھ سکیں۔

۲۔ اخلاقی اقدار کو اپنائیں ان کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں۔

۳۔اخلاقی اقدار کو اپنا کر اپنی زندگی کے بارے میں مثبت رویہ اختیار کریں۔

۴۔زندگی کے بارے میں مثبت رویے کا عملی مظاہرہ کر کے کمیونٹی کی ویلفئر کے لیے مثبت کردار ادا کر سکے۔

مخصوص ٹاپک برائے اخلاقی اقدار

اخلاقی اقدار اور ان پر عمل اسلام کی روشنی میں۔

اخلاقی اقدار کی ضرورت اور اہمیت اور روزمرہ زندگی میں مثبت رویہ۔

مندرجہ ذیل اخلاقی اقدار کے متعلق معلومات فراہم کرنا اور ان پر بحث کرنا۔

ا۔قوت برداشت اور دوسروں کی عزت بغیر مذہب۔علاقے۔فرقے اور ذات پات کے۔

۲۔بین اقوامی بھائی چارہ۔

۳۔دوسرے مذہب کی لوگوں کی خوشی اور غم میں شرکت کرنا۔

۴۔ماں باپ۔خاندان کے بڑوں اور کمیونٹی کی بڑوں کی عزت کرنا۔

۵۔ایک دوسرے کی مدد کرنا ٹیم سپرٹ اجاگر کرنا۔

٦۔ دوسروں کی عزت کرنا اور محنت مزدوری کی قدر کرنا۔

۷۔امن۔ایک دوسرے کو سمجھنا اور مل جھل کر رہنا۔

۸۔حب الوطنی۔قومیت۔اور ضمیر کی آواز۔

۹۔ضرورت کے وقت دوسروں کی مدد کرنا۔

۱۰۔بلاامتیاز

۱۱۔قانون کا احترام اور قانون کی بالادستی۔

تنازعات اور انکا حل اور زندگی بسر کرنے کے ہنر۔

زندگی بسر کرنے کے بڑے بڑے ہنر اور انکی اقسام

۱۔ خاندان اور کمیونٹی کے درمیان تعلق کو سمجھنا

۲۔خاندان اور کمیونٹی کے اندر تنازعات کو حل کرنا۔

۳۔کمیونیکیشن۔زبان اور رابطہ کاری کی اہمیت۔

۴۔ٹائم مینجمنٹ،وقت کا صحیح استعمال۔

۵۔خوداعتمادی کو بڑھانا۔

٦۔سٹرس مینجمنٹ

۷۔گھریلو بجٹ

۸۔حکام کو مختلف مسائل کے حل کیلیئے درخواست لکھنا۔

۹۔ بینک اکاؤنٹ کھولنا، اپنے بینک اکاؤنٹ اور مختلف سینونگ سکیم کو منظّم کرنا۔

۱۰۔ایف آئی آر درج کرواسکنا۔

۱۱۔ووٹ دینے اور ووٹر کے اندراج کی اہمیت۔

۱۲۔مختلف فارمز کو فل کرنا۔مثلامنی آڈر فارم، نیشنل آڈنٹٹی کارڈ، زمین کا رجسٹری فارم، پاسپورٹ فارم، پیدائش اور اموات کا فارم وغیرہ وغیرہ۔

کاروباری ہنر

مقصد

۱۔کوئی ایسا ہنر سکھانا جو لرنرز کو آمدنی زیادہ کرنے یا خرچ کم کرنے میں مدد دے سکے۔

۲۔لرنرز اپنے نوزائدہ لٹریسی سکل کو کاروباری سکل میں استعمال کرنے کی پریکٹس کرسکیں۔

۳۔گھریلو سطح پر کوئی چھوٹا موٹا کاروبار شروع کرسکیں۔

عام طور پر عورتیں لباس سازی اور کشیدہ کاری کے ہنر کو ترجیح دیتی ہیں۔

لباس سازی

۱۔ کپڑے سینے کی مشین کی اور اسکے مختلف پرزوں سے واقفیت۔

۲۔ مشین سے کو صاف کرنا اور تیل دینا۔

۳۔ شلوار قمیض بنانا۔

۴۔ قمیض کے مختلف ڈیزائن مثلاً امبریلا کٹ۔اے لائن

۵۔ گلے کے مختلف ڈیزاہن

۶۔ کاج بنانا

۷۔ ترپاہی کرنا

کشیدہ کاری

۱۔بنیادی ٹانکے۔

۲۔بیل بوٹے بنانا۔

۳۔کپڑوں اور چادروں پر مختلف ڈیزائین کے پھول بنانا۔

جلد سازی

بچوں کی کتابوں کو جلد کرنے کا کام وآج کل بہت عام ہے۔اور یہ کام عورتیں گھر بیٹھے بخوبی کر سکتی ہیں۔ پرائیویٹ سکول عام ہونے کی وجہ سے اسکی مارکیٹ بھی زیادہ ہے۔اسے کرنے کے لئے بہت زیادہ اوزار کی ضرورت بھی نئ پڑتی۔اسلئے یہ ہنر عورتوں کے لئے پیسہ کمانے یا بچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ بن سکتا ہے۔

اُردو حروف تہجی کی پانچ بنیادی شکلیں

ب پ ت ٹ ث ف ک گ

ج چ ح خ ع غ

د ڈ ذ ر ڑ ز و

س ش ص ض ق ل ن ں

بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ کھ گھ

حساب کا نصاب

فیصد

(Percentage)

مقصد: بچوں کو فی صد کے تصور سے متعارف کروانا اور اُنہیں اس قابل بنانا کہ وہ عملی زندگی میں اسے استعمال کرسکیں۔

تدریسی معاونات:

تیلیاں یا ٹوتھ پکس Tooth Picks

تختہ سیاہ

چاک، ڈسٹر

اخبارات کے تراشے

سرگرمی

بچوں سے پوچھیں کہ کیا کبھی انہوں نے سُنا ہے کہ

-- بجلی اتنے فی صد مہنگی ہوگئی۔

-- (اخبارات کی کٹنگ لے جائیں) بی - اے کا نتیجہ 69 % رہا۔

-- کھاد 5 % سستی کردی گئی۔

-- ملازموں کی تنخواہوں میں 5 % اضافہ ہوا ہے۔

-- باٹا کی دوکان پر لکھا ہوتا ہے کہ 15 سے 50 % تک رعایت

-- پاکستان میں 30 % لوگ پڑھے لکھے ہیں۔

کیا وہ بتا سکتے ہیں کہ ان سب باتوں کا کیا مطلب ہے۔؟

اگر نہیں تو

انہیں بتائیں کہ حساب کتاب میں فی صد کی ضرورت ہمیں کب پڑتی ہے؟

☆ فی صد بڑی رقموں کو مختصراً بیان کرنے کا طریقہ ہے۔ مثلاً اگر ہم یہ کہیں کہ لاہور کی آبادی 30,20000 ہے

اوراس میں سے 10,5000 افراد کے پا س کاریں ہیں تو یہ ایک مشکل تقسیم ہے یعنی یہ جاننے میں وقت لگے گا کہ دراصل کتنے لوگوں کے پاس کاریں ہیں۔10,5000 بظاہر بہت بڑی تعداد ہے لیکن اگر ہم اس کواس کے پس منظر میں دیکھیں تو یہ بہت کم ہے لیکن ہم کیسے کہہ سکتے ہیں کہ کم ہے یا زیادہ؟

☆ اگر ہم کہیں کہ گاوں میں 100 لوگ پڑے لکھے ہیں تو کیا ہمیں معلوم ہو سکے گا کہ یہ تعداد کافی زیادہ ہے یا کم یقیناً یہ بتانا مشکل ہے لیکن اگر ہم کہیں کہ گاوں کے 150 میں سے 100 لوگ پڑھے لکھے ہیں تو یقیناً یہ ایک واضح تصویر پیش کرتا ہے۔

پاکستان کے اندر 450,00000 پڑھے لکھے افراد ہیں۔کیا یہ تعداد کافی زیادہ ہے؟

آپ کو لگے گا کہ ہاں۔حالانکہ یہ صرف 30 % ہے۔جب کہ باقی 70 % لوگ اَن پڑھ ہیں۔

ہم فی صد کیسے معلوم کر سکتے ہیں؟

100 روپے کے سکے لیں / یا کوی 100 چیزیں لیں جیسے ماچس کی تیلیاں۔اب بچوں سے کہیں کہ ان میں سے ایک بچہ آ کر اس میں سے 5 سکے تیلیاں اُٹھالے۔اس کے سکے اُٹھانے پر اُن کو بتایں کہ 100 میں سے 5 لینے کا مطلب 5 فی صد ہے اس کی علامت % ہے۔اس کے بعد سب بچوں کو باری باری آنے کا کہیں اور مختلف مقداریں بولیں۔

ہر ایک کو بورڈ پر لکھتے جایں۔بچے تیلیاں یا سکے اٹھاتے جایں۔

10 , 28 , 25 , 90 , 18 , 20 , 35 ، 59 وغیرہ۔

سب کو موقع دیں۔

اُن کو بتایں کہ فی صد کو کسر عام میں کیسے لکھ سکتے ہیں۔

100 /5 کا مطلب ہے 100 میں سے 5

15/100 کا مطلب ہے 100 میں سے 15 وغیرہ

200 ٹوتھ پکس یا تیلیاں لیں۔

اب بچوں سے کہیں کہ ان کو 100 حصوں میں تقسیم کر دیں۔ظاہر ہے یہ جوڑا جوڑا بنیں گے اب بچوں سے کہیں کہ وہ 10 حصے اُٹھالیں اب ان کو بتایں کہ ہم اس کو 10 % بھی کہہ سکتے ہیں۔

لیکن تیلیاں تو 20 ہیں؟

جی ہاں تیلیاں 20 ہیں لیکن جب فی صد کہتے ہیں تو اسکا مطلب ایک سو میں سے ہے تو ہر 100 میں سے 10 ا

سوال حل کروایں۔

فی صد کا استعمال زکواۃ کی ادائیگی کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔

اگر زکواۃ کی رقم مقرر کردی جاتی۔خواہ کسی کے پاس کم بچت ہوتی یا زیادہ تو یہ طریقہ انصاف پر مبنی نہ ہوتا۔

ہمیں سب کو اپنی بچت پر 2.5 % کے حساب سے زکواۃ ادا کرنی ہوتی ہے۔تو اس طریقے سے جس شخص کے پاس زیادہ دولت ہوگی وہ زیادہ اور کم دولت والا کم زکواۃ دے گا۔

سوال حل کرایں۔

ٹیکس کی ادائیگی بھی فی صد کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔

نسبت اور تناسب (Ratio and Proportion)

مقصد

بچوں کو نسبت اور تناسب کے تصور سے متعارف کروانا اور ان کی زندگی میں اس کے استعمال سے آگاہی دینا۔

تدریسی معاونات

تختہ سیاہ، چاک، ڈسٹر

نمک، چینی، لیموں، پانی

مشاہدہ کروانا

سرگرمی

بچوں سے کہیں کہ وہ مشاہدہ کریں کہ

☆ دیوار کی تعمیر میں سیمنٹ اور ریت کس کس مقدار میں ڈالتے ہیں؟

☆ سپرے میں پانی اور دوا کس کس مقدار میں ڈالتے ہیں؟

☆ حلوے میں سوجی، چینی اور پانی کس کس مقدار میں ڈالتے ہیں؟

☆ لپائی کے لیے مٹی میں پانی کس کس مقدار میں ڈالتے ہیں؟

☆ دال کے سالن میں نمک اور مرچ کس کس مقدار میں ڈالتے ہیں؟

پہلے دن بچوں کو کام دیں کہ وہ اپنے بڑوں کی مدد سے مندرجہ بالا سوالوں کے جوب لکھ کر لائیں۔

جب اگلے دن بچے اپنے جوابات کے ساتھ کلاس میں موجود ہوں تو بلیک بورڈ پر کالم بنالیں اور ان میں بچوں کے جوابات لکھیں۔

تعمیر	سپرے	حلوہ	لپائی	دال

سیمنٹ:ریت　　دوای:پانی　　چینی:سوجی:پانی　　مٹی:پانی　　دال:نمک:مرچ

4:1　　100:1　　1 : 1 : 4

☆ ایک چیز دوسری کے مقابلے میں کتنی ہے یا کتنے گنا ہے۔اس قسم کا موازنہ 'نسبت' کہلاتا ہے۔جیسے یہ کہا جاے کہ ابا نے اصغر کو اکبر کے مقابلے میں دوگنے روپے دیےتو اگر اکبر کو ایک روپیہ ملا ہوگا تو اصغر کو دو روپے ملے ہوں گے۔ہم اس کو اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں کہ اصغر کو اکبر کی نسبت دوگنے روپے ملے۔(یہ موازنہ ہمیشہ ایک جیسی اشیا کے درمیان ہوتا ہے۔)

☆ اس کو اس طرح سے بھی بیان کیا جاسکتا ہے کہ حلوے میں سوجی اور چینی برابر اور پانی چار گنا ڈالتے ہیں۔اس کو حساب کی زبان میں اس طرح لکھتے ہیں۔1:1:4

☆ نسبت کو کسر میں بھی لکھا جاسکتا ہے۔یہ کس طرح کیا جاتا ہے اس پر کام اگلے مرحلے میں کروایا جاے گا۔

☆ نسبت کی علامت " : " ہے۔

☆ مشق کے لیے بچوں کو چار گروپس میں تقسیم کیا جاے اور مختلف کام کرنے کے لیے دیں جو وہ اگلے دن کلاس میں پیش کریں۔ جیسے

۱۔ سکول میں موجود ہر گروپ میں سے لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد نوٹ کرے اور بتاے کہ سکول میں لڑکیوں اور لڑکوں کی تعداد میں کیا نسبت ہے؟

۲۔ کلاس میں کتنے بچے کھلے جوتے پہن کر آتے ہیں اور کتنے بند۔

۳۔ کلاس کے کتنے بچوں کے والد کسان ہیں اور کتنے نوکری کرتے ہیں ۔

۴۔ گاوں میں کتنے بچوں کے گھر پکے ہیں اور کتنے کچے۔

اگلے روز بچے کلاس میں اپنی اپنی سرگرمی کا نتیجہ پیش کریں گے اور ان کو بلیک بورڈ پر لکھنے دیں۔

گروپ 1	گروپ 2	گروپ3	گروپ 4
لڑکے:لڑکیاں	کھلے جوتے: بند جوتے	کسان:ملازمت پیشہ	پکے:کچے

☆ اب بچے نسبت کا تصور سمجھ چکے ہونگے اب ان کو بتا دیں کہ اس کو مختصر کر کے کیسے لکھا جاتا ہے اور مختصر سے اصل تک کیسے جاسکتے ہیں۔

جیسے　　لڑکے :لڑکیاں　　　　ہو تو

اس کو کس طرح ایسے عدد سے تقسیم کریں جو دونوں کو تقسیم کر سکتا ہو۔

6 : 9

2 : 3

کا مطلب ہوگا کہ ہر دو لڑکیوں کے مقابلے میں کلاس میں تین لڑکے ہیں ۔ یا

سیمنٹ (بوری) : ریت (بوری)

16 : 4

4 : 1

کا مطلب ہے کہ ہر ایک بوری سیمنٹ کے مقابلے میں چار بوری ریت درکار ہے یہ نسبت کو مختصر کرنے کا طریقہ ہے اس طرح کی اور مشقیں کروائیں۔

نوٹ: ہر نسبت میں کم از کم دو رقمیں ہوتی ہیں۔نسبت کی مختصر ترین شکل وہ ہوتی ہے جس میں مزید قابل تقسیم حصے نہ ہوں۔

نوٹ: نسبت کے اراکین کو ایک ہی عدد سے ضرب کرنے یا تقسیم کرنے سے ان کے نسبتی تعلق میں کوی فرق نہیں پڑتا جیسے ہم نے مختصر کرنے کے لیے تقسیم کیا تو جواب کے اراکین کی آپس میں وہی نسبت ہے جو پہلے تھی۔

- ☆ اب اگر ہمیں مختصرا بتایا گیا ہو تو ہم اس کا تفصیلی جواب معلوم کر سکتے ہیں۔بچوں سے کہیں کہ وہ معلومات اکھٹی کر کے لایں کہ
- ☆ گاوں میں کتنی عورتیں پڑہی لکھی ہیں اور کتنے مرد پڑے لکھے ہیں۔بچوں کے جواب کو سامنے رکھیں اور اس پر کام کرایں مثلاً اگر بچوں کا جواب ہو کہ گاوں میں 150 عورتیں اور 300 مرد پڑے لکھے ہیں۔

تو اسکی نسبت معلوم کریں۔

عورتیں : مرد

150 : 300

2 : 1

یعنی ہر دو مردوں کے مقابلے میں ایک عورت پڑھی لکھی ہے۔

☆ اگر صورت حال یہ ہو کہ ہمیں معلوم ہو کہ گاؤں میں کل 450 مرد اور عورتیں ہیں اور ان کے پڑھنے کی نسبت 1 : 2 ہے تو تب بھی ہم تعداد معلوم کر سکتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہوگا۔

- مردوں اور عورتوں میں تعلیم کے لحاظ سے نسبت 2:1
- دونوں کا مجموعہ لے لیں کیونکہ ہمارے پاس کل تعداد موجود ہے اور ہمیں الگ الگ تعداد معلوم کرنی ہے۔

2 + 1=3

- اب دیکھیں کہ کل نسبتوں میں سے عورتوں کا کتنا حصہ ہے اور اس سے کل کو تقسیم کر دیں۔ کل پڑھی لکھی عورتوں کی تعداد معلوم ہو جائے گی۔ 1/3x450=150
- اب دیکھیں کہ کل نسبتوں میں سے مردوں کا کتنا حصہ ہے اور اس سے کل کو تقسیم کر دیں۔ کل پڑھے لکھے مردوں کی تعداد معلوم ہو جائے گی۔ 2/3x450=300

یعنی وہی معلومات دوبارہ آ گئی ہیں۔

اس کو نسبت کی شکل میں یوں لکھیں گے۔

300:150

اس کو مختصر کریں تو وہی نسبت ہوگی۔ 2 : 1

اب بچوں کو ان تصورات کی مشق کروائیں۔

1. فلاں گروپ میں 40 بچے ہیں اور اس میں لڑکوں اور لڑکیوں کا تناسب 2 : 3 ہے تو معلوم کریں کہ کلاس میں کتنی لڑکیاں اور کتنے لڑکے ہیں۔ (ان مثالوں کو حسب ضرورت تبدیل کیا جا سکتا ہے ۔)
2. سکول میں 200 لڑکے اور 150 لڑکیاں پڑھتے ہیں تو بتائیں کہ سکول میں لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد میں کیا نسبت ہے؟
3. ایک کسان اپنی کھیتوں میں یوریا اور ڈی اے پی 2:1 کی نسبت میں ڈالتا ہے۔ بتائیں کہ اسے اپنے 10

کھیتوں کے لیے کتنی بوری کھاد کی ضرورت ہوگی۔

4. نسیم اور نادیہ نے ایک مہینے میں 90 سوٹ سیئے۔ وہ 2:1 کی نسبت سے سلای کرتی ہیں۔ بتایں نسیم نے کتنے سوٹ سیئے اور نادیہ نے کتنے؟

5. فرح ہر روز 10 کلو دودھ فرخت کرتی ہے اور کوثر 30 کلو۔ بتایں کہ دونوں کے دودھ بیچنے کی مقدار میں کیا نسبت ہے؟

6. ارشد بشیر کی زمین پر 8:1 کا حصہ دار ہے۔ اگر بشیر کی گندم 450 من ہو تو بتایں ارشد کو کتنی گندم ملے گی اور بشیر کو کتنی گندم ملے گی؟

7. ایک پینٹر پینٹ کرنے کے لیے 4:1 سے تارپین کا تیل اور پینٹ استعمال کرتا ہے۔ ایک گھر پر اگر 20 ڈبے پینٹ استعمال ہوگا تو اسے کتنے ڈبے تارپین کا تیل چاہیے؟

8. کوثر اور رضیہ روزانہ چھابے بناتی ہیں رضیہ کوثر سے دوگنا کام کرتی ہے اگر ان کی مہینے کی آمدن ۹۰۰ روپے ہو تو بتایں ان کو یہ رقم کیسے بانٹنی چاہیے؟

9. ارشد بشیر نے فیصلہ کیا کہ وہ مونجی فروخت کر کے پیسے آپس میں بانٹیں گے اور وہ 8:1 کے حصہ دار ہیں۔ اب اگر مونجی 54000 روپے کی فروخت ہوی تو بتایں کہ دونوں کو کتنی کتنی رقم ملے گی؟

10. اکبر کا کل رقبہ 24 ایکڑ ہے۔ اس کی وفات کے بعد یہ زمین اس کے دو بچوں میں تقسیم کرنی ہے۔ اسلام کی رو سے لڑکیا ور لڑکے کو 1:2 کی نسبت سے حصہ ملتا ہے۔ بتایں کہ اس کی بیٹی کو کتنی زمین ملے گی اور بیٹے کو کتنی؟

11. اشرف کے دو بیٹے ہیں اور دو بیٹیاں، اس کی زمین 12 ایکڑ ہے۔ اس کے سب بچوں میں یہ زمین کس طرح تقسیم ہوگی؟

12. اصغر کے مرنے پر اس کے 5 بچوں نے اس کا ایک پلاٹ 96000 روپے میں فروخت کیا۔ اگر اس کے 2 بیٹے اور 3 بیٹیاں ہیں تو اسلام کے وراثت کے قانون کے مطابق ان میں سے ہر ایک کو کتنے روپے ملیں گے؟

نوٹ: استانیوں کو تربیت کے دوران یہ سب سوالات حل کروائے جایں گے۔ اس کے بعد ان سے کہا جائے گا کہ ہر کوی دس سوال بنا کر لائے اور ان سوالوں کو ورک پلان میں شامل کیا جائے گا۔

تناسب

☆ اب بچوں سے پوچھیں کہ اگر ایک ڈونگا حلوہ بنانے کے لیے ایک کپ سوجی ایک کپ چینی، گھی اور چار کپ پا
نی کی ضرورت ہے تو دو ڈونگے بنانے کے لیے کتنی چیزوں کی ضرورت ہوگی؟

سوجی چینی گھی پانی

2 ڈونگے، 3 ڈونگے، 6 ڈونگے

یہ عمل باقی مثالوں سے بھی دہرائیں۔

اب بچوں سے بات کریں کہ ہر بار ہم نے ڈونگوں کی تعداد بدل دی لیکن نتیجہ ایک سا کیوں رہا؟ (اس لیے کہ ہم نے نسبت میں کوی تبدیلی نہیں کی تھی۔)

☆ ان کو بتایں کہ دو نسبتوں کی برابری کے تعلق کو تناسب کہتے ہیں۔ اس کی علامت '::' ہے۔ تناسب میں مقداروں کو اس طرح سے لکھا جاتا ہے۔

اگر 3 کتابوں کی قیمت 15 ک روپے ہے تو ایک کتاب کی قیمت کیا ہوگی؟ اس سادہ حساب کو ہم بغیر کسی فارمولا کے بھی جان سکتے ہیں یعنی ظاہر ہے کہ ایک کتاب 5 روپے کی ہے تو اس کو اس طرح لکھا جاے گا۔

3:15 = 1:5

دونوں نسبتوں میں برابری کا تعلق ہے یعنی ان میں تناسب موجود ہے۔ اس لیے ان کو اس طرح لکھیں گے۔

3 :15 :: 1: 5

☆ چیزوں میں مختلف نسبت سے نتیجہ مختلف نکلتا ہے۔

اس کو واضح کرنے کے لیے سکنجین بنوایں۔

کلاس کو دو گروپس میں تقسیم کریں۔

ہر گروپ کو چینی، نمک، لیموں اور پانی دیں سب کے پاس برتن ایک جیسا ہو اب ہر گروپ سکنجین

بنائے۔ ہر گروپ کو دو جگ سکنجبین بنانی ہے اور اس کے لیے دو مختلف نسبتیں استانی بتائے۔
اس کو استاد لکھ لیں۔ اب ہر گروپ کی بنائی ہوئی سکنجبین بچوں کو چکھائی جائے اور فرق کو بورڈ پر لکھا جائے۔
بچوں کو خود نتیجہ نکالنے دیا جائے۔

☆ حلوے کی مثال میں نسبت میں کوی تبدیلی نہ کی گئی تھی اس لیے ہر بار نتیجہ ایک ہی رہا۔ہم وہاں تناسب کو دیکھ سکتے ہیں لیکن سکنجبین کی مثال میں نسبتوں کے مختلف ہونے سے نتیجہ مختلف ہے اور یہاں ہمیں تناسب نظر نہیں آ رہا۔
ہمیں اپنی زندگی میں تناسب کی ضرورت کہاں پڑتی ہے؟

مسئلہ 1

ہم مکان بنا رہے ہیں اور ہمارے پاس اینٹوں کی تعداد محدود ہے۔ہمیں یہ بھی چاہتے ہیں کہ مستری فارغ نہ بیٹھے لیکن مزید اینٹیں لانے میں کچھ وقت بھی لگے گا۔مستری ایک گھنٹے میں 250 اینٹیں لگا رہا ہے۔اور اسے آٹھ گھنٹے کام کرنا ہے۔ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ آٹھ گھنٹے میں وہ کتنی اینٹیں لگا سکے گا تا کہ اسی وقت میں ہم اینٹوں کا بندوبست کر سکیں۔

مسئلہ 2

آصف کی گاڑی لاہور سے گاوں تک کا 75 کلومیٹر کا فاصلہ 15 لٹر پٹرول میں طے کرتی ہے۔اس کے پاس 7 لٹر پٹرول ہے اور وہ جاننا چاہتا ہے کہ اس کی گاڑی کتنا فاصلہ طے کر سکے گی تا کہ اس راستے میں پٹرول ختم ہونے کی وجہ سے پریشانی نہ ہو۔

مسئلہ 3

کل اکبر نے 50 کلو پیاز گاوں میں 550 روپے کے بیچے تھے۔آج وہ ساتھ کے گاوں 70 کلو پیاز لے جا کر بیچنا چاہتا ہے۔اگر وہ قیمت وہی رکھے تو آج اسے کتنی آمدن ہوگی۔

مسئلہ 4

شریف نے پچھلے سال 100 من مونجی 400 فی من کے حساب سے فروخت کی تھی۔اس سال اس کی فصل 150 من

ہے تو اس کی فصل کتنے میں بکے گی جب کہ ریٹ وہی ہے؟

☆ اب بچوں سے بات کریں کہ ان سب صورتوں میں ہمارے پاس ایک نسبت موجود ہے اور دوسری بار بھی نسبت وہی رہے تو ہم ان مسایل کو کیسے حل کر سکیں گے۔

☆ اب بچوں کو کام دیں کہ وہ گھر جا کر اپنے بڑوں کے ساتھ مل کر ایسی صورتیں تلاش کریں جہاں تناسب کا استعمال ہوتا ہو اور ہر بچہ ایسی پانچ مثالیں تلاش کر کے ان کا حل کر کے لاے۔

کسر

مقاصد: بچوں کو کسر کے تصور سے واقفیت دینا روزمرّہ زندگی میں کسر کے تصور کا استعمال سکھانا۔

وقت کا دورانیہ: **تین دن**

مسئلہ 1

احمد اور عالیہ کی امی نے کہا کہ آج ایک ہی گلاس دودھ ہے۔تم دونوں آدھا آدھا پی لو۔ان کی امی کیا کریں گی کہ دونوں کو برابر برابر دودھ مل جائے۔

مسئلہ 2

علی اور نجمہ سکول سے گھر پہنچے۔انہیں بہت بھوک لگی ہوی تھی۔ ان کی امی نے بتایا کہ ان کے لیے ایک روٹی، ایک پلیٹ دال اور ایک پلیٹ چاول ہیں۔ برابر برابر بانٹ کر کھالو۔وہ کیا کریں کہ انہیں کھانا برابر برابر مل جائے۔

بچوں سے پوچھیں کہ ایک کیسے لکھا جاتا ہے۔ظاہر ہے کہ وہ فوراً لکھ کر دکھا دیں گے۔پھر پوچھیں کہ اگر آدھا لکھنا ہو تو کیسے لکھا جائے گا۔وہ نہیں لکھ سکیں گے۔آپ ان سے کہیں کہ میں آپ کو لکھنا سکھاتی ہوں کہ آدھا کیسے لکھا جاتا ہے۔

پہلے تختۂ سیاہ پر 1 لکھیں۔اس کے بعد 1 کے نیچے لکیر لگا کر 2 لکھیں۔ اب بتایں کہ لکیر کے نیچے وہ عدد لکھا جاتا ہے جتنے کسی ایک چیز کے ٹکڑے کیے جاتے ہیں۔جب ہم کوی چیز آدھی آدھی کرتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ہم نے ایک چیز کے دو ٹکڑے کیے۔علی کو کتنے ٹکڑے ملے؟ ایک۔آدھے کو ہم اس طرح لکھیں گے:

$$\frac{1}{2}$$

آدھے کو ایک بٹا دو کہتے ہیں۔ بٹا کا مطلب ہی یہی ہے کہ ایک چیز کو دو ٹکڑوں میں بانٹا گیا۔ اب بچوں سے پوچھیں کہ اگر ایک روٹی کے چار ٹکڑے کر دیے جایں تو ایک ٹکڑے کو بٹوں میں کیسے لکھیں گے۔

1

4

اسی طرح انہیں تین چوتھای، تیسرے، پانچویں، چھٹے، ساتویں، آٹھویں، دسویں، بیسویں، پچاسویں، سوویں حصے کی مشق بھی کروایں۔

کسر کا مطلب ہے گھٹانا۔ بٹوں کے لیے ایک اور لفظ استعمال کیا جاتا ہے اور وہ ہے کسر۔

کسر کے مختلف حصوں کے نام

حساب کی زبان میں لکیر سے نیچے لکھی جانے والی رقم کو مخرج کہتے ہیں۔ مخرج کا مطلب ہے جس میں سے کوی چیز خارج کی گئی یا نکالی گئی۔ چونکہ لکیر سے نیچے والی رقم سے ہی پتہ چلتا ہے کہ کسی ایک چیز کے کتنے ٹکڑے یا حصے کیے گئے اس لیے اسے مخرج کہتے ہیں۔

لکیر سے اوپر والے عدد کو شمار کنندہ کہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مخرج کے ٹکڑوں میں سے اتنے ٹکڑے لیے گئے ہیں۔

وقت کا دورانیہ: ایک دن

کونسی کسر چھوٹی ہے اور کونسی بڑی

بھی ایک ایک ٹکڑا ملا۔ نعیمہ کو زیادہ بڑا ٹکڑا ملا یا سلیمہ کو۔

نعیمہ کے گھر میں افراد	5
نعیمہ کے گھر میں کیک کے ٹکڑے ہوے	5
نعیمہ کو ملا	1/5

سلیمہ کے گھر میں افراد	8
سلیمہ کے گھر میں کیک کے ٹکڑے ہوے	8
سلیمہ کو ملا	1/8

کیسے پتہ چلے گا کہ کون سا ٹکڑا بڑا ہے؟

اگر دو چیزیں ایک ہی جسامت کی ہوں تو اس چیز کے ٹکڑے چھوٹے ہوں گے جو تعداد میں زیادہ ہوں گے۔

برابر کسریں

وقت کا دورانیہ: ایک دن

1/2 = 2/4 =4/8 = 8/16 = 16/32 = 32/64

1/3 =2/6 = 4/12 = 8/24 = 16/48 = 32/96

1/5 = 2/10 = 3/15 = 4/20 = 5/25 = 6/30

1/8 = 2/16 = 3/24 = 4/32 = 5/40 = 6/48

کسروں کو جمع کرنا

وقت کا دورانیہ: تین دن

ندا کی امی بچوں کو ایک وقت میں آدھی روٹی دیتی ہیں۔ جب وہ ختم ہو جائے تو پھر حسب ضرورت اور روٹی دیتی ہیں۔ آج ندا نے دو بار اپنی امی سے آدھی آدی روٹی لی۔ بتایں اس نے کل کتنی روٹی کھای؟

$$1/2 + 1/2 = 2/2 = 1$$

کسری اعداد کو جمع کرتے ہوے صرف شمار کنندہ یعنی لکیر سے اوپر والی رقم کو جمع کیا جاتا ہے۔ لکیر سے نیچے والی رقموں کو جمع نہیں کیا جاتا۔

لکیر سے نیچے والی رقموں کو کیوں جمع نہیں کیا جاتا؟

لکیر سے نیچے والی رقم صرف اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ کسی چیز کے کتنے ٹکڑے کیے گئے اس لیے اسے جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

غیر واجب کسر کیا ہے؟

مسئلہ

طاہرہ، عمران اور شاہدہ اپنی پھوپھی سے ملنے ساتھ والے گاوں گئے۔ پھوپھی انہیں دیکھ کر بہت خوش ہویں۔ ان کے گھر میں امرود کے درخت لگے ہوے تھے۔ انہوں نے کچھ امرود توڑے اور دھو کر ہر امرود کے چار چار ٹکڑے کر دیے۔ اوپر کالا نمک اور کھٹا بھی چھڑک دیا۔ بچوں نے خوب چٹخارے لے لے اور ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ لگا کر امرود کھاے کہ کون زیادہ کھاتا ہے۔ شاہدہ نے آٹھ، عمران نے گیارہ اور طاہرہ نے نو ٹکڑے کھاے۔ پھوپھی انہیں خوش دیکھ کر بہت خوش تھیں۔

آپ بتایں کہ تینوں نے مل کر کل کتنے امرود کھاے؟

طاہرہ نے امرود کے ٹکڑے کھائے 9/4

عمران نے امرود کے ٹکڑے کھائے 11/4

شاہدہ نے امرود کے ٹکڑے کھائے 8/4

کل ٹکڑے

9/4

+ 11/4

+ 8/4

28/4 = 7

بچوں نے کل اٹھائیس ٹکڑے کھائے۔ چونکہ ہر امرود کے چار ٹکڑے تھے اس لیے اٹھائیس کو چار سے تقسیم کرنے سے پتہ چلا کہ بچوں نے کل سات امرود کھائے۔

مخلوط کسر کیا ہے؟

وقت کا دورانیہ: تین دن

مسئلہ

سردیاں آنے والی ہیں۔ فرحان کی امی نے اس کے لیے ایک تکیہ، ایک رضائی اور ایک گدا بنایا۔ تکیے میں آدھا کلو، رضائی میں ساڑھے چار کلو اور گدے میں ڈھائی کلو روئی ڈالی۔ بتائیں فرحان کی امی نے کل کتنی روئی خریدی؟ آدھا یعنی ایک بٹا دو وہ آسانی سے لکھ لیں گے لیکن ڈھائی اور ساڑھے چار جیسی رقمیں اب تک بچوں نے نہیں لکھیں اس لیے انہیں رہنمائی کی ضرورت ہوگی۔

انہیں پوچھیں کہ ڈھائی چیزیں کتنی ہوتی ہیں۔ وہ بتا سکیں گے کہ دو اور آدھا۔ اسی طرح ساڑھے چار چار اور آدھا ہے۔ اگر ڈھائی لکھنا ہو تو پہلے دو لکھیں اور اس کے آگے ایک بٹا دو۔ بچوں کو لکھنے میں مشکل پیش نہیں آنی چاہیے۔

تکیے کے لیے رُوی	1/2 کلو
رضای کے لیے رُوی	1/2 4 + کلو
گدے کے لیے رُوی	1/2 2 + کلو
رُوی کی کل مقدار	1/2 7 کلو

مسئلہ

راشدہ نے اپنے کُرتے کے لیے پونے تین میٹر، شلوار کے لیے ڈھای میٹر اور دوپٹے کے لیے سوا دو میٹر کپڑا لیا۔ اس نے کل کتنا کپڑا خریدا؟

کُرتے کے لیے کپڑا	2 3/4
شلوار کے لیے کپڑا	+2 2/4
دوپٹے کے لیے کپڑا	+2 1/4
کل کپڑا	7 2/4

12
12

مسئلہ

ماش کی دال	2/8
چنے کی دال	2/8
مونگ کی دال	1/8
مسور کی دال	1/8

کسرِ اعشاریہ

مسئلہ

اقرا کو بخار اور زکام ہو گیا۔اس کے ابا اسے ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ڈاکٹر نے کچھ دوایں دے دیں۔ایک دوا چودہ روپے تیئس پیسے کی آئی اور دوسری دوا ستائیس روپے انیس پیسے کی۔ بتایں اقرا کے ابا نے دواوں پر کل کتنی رقم خرچ کی۔

بچے حساب کر کے بتا دیں گے لیکن انہیں اعشاریہ میں لکھنا نہیں آئے گا۔آپ درج ذیل طریقے سے بتا سکتے ہیں۔

طریقہ

طریقہ یہ ہے کہ 1 چیز کو بالکل اسی طرح 100 حصوں میں تقسیم کر لیا جاتا ہے جس طرح 1 روپے کو 100 پیسوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔اگر ہم نے کسی کو پانچ روپے اور پچاس پیسے دینے ہوں تو ہم روپوں کو الگ لکھتے ہیں اور پیسوں کو الگ لکھتے ہیں۔کیا صرف یہ جاتا ہے کہ روپوں اور پیسوں کے درمیان ایک نقطہ لگا دیا جاتا ہے۔پانچ روپے پچاس پیسے کو ہم کچھ یوں لکھیں گے۔

پیسے		روپے	
50	.	5	(5.50روپے)

اس نقطے کو نقطہ اعشاریہ کہتے ہیں۔ نقطے سے بایں طرف کے ہندسے ہمیشہ پورے عدد ہوتے ہیں، مثلاً ایک، دو، سو، ہزار یا کچھ اور لیکن نقطے سے دایں طرف کے ہندسے ہمیشہ 1 سے چھوٹے عدد کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کہیں 50. یا 0.50 لکھا ہوا ہے تو وہ پچاس نہیں بلکہ اعشاریہ پانچ صفر پڑھا جائے گا کیونکہ یہ ایک روپیہ نہیں بلکہ پچاس پیسے ہیں جو کہ ایک روپے کا آدھا ہے۔

نقطہ اعشاریہ کے بایں طرف اگر صرف 0 ہو تو اس کی کوی قیمت نہیں ہوتی۔

پیسوں کو اعشاریہ میں کیسے لکھا جاتا ہے۔

پیسوں کو اعشاریہ میں اس طرح لکھا جاتا ہے

ایک پیسے کو 0.01 لکھا جاتا ہے۔ اگر نقطہ اعشاریہ سے پہلے ہندسوں کو دایں سے بایں طرف پڑھیں تو 0.01 میں پہلا ہندسہ سو کا دسواں ہوگا اور اس سے اگلا سوواں۔ چونکہ 0.01 میں دایں طرف سے پہلا ہندسہ 1 ہے تو اس کا مطلب ہے

ایک پیسہ۔

دوسرا ہندسہ ہے 0 جس کا مطلب ہے کہ اس میں کوی دسواں نہیں۔

اگر ہمارے سامنے 0.11 لکھا ہوا ہو تو اس کا مطلب ہے ایک دسواں اور ایک سوواں یعنی 1+10=11 پیسے۔

پیسوں کو اعشاریہ میں کیسے پڑھا جاتا ہے؟

عام طور پر دواوں کی قیمت اعشاریہ میں لکھی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر کھانسی کی ایک دوا کی قیمت 23.47 روپے ہے۔

ہم 23.47 کو 23 اعشاریہ چار سات روپے پڑھیں گے جس کا مطلب ہے تئیس روپے اور سینتالیس پیسے۔ اس کو اگر ہم علیحدہ لکھیں تو وہ اس طرح ہوگا

23.47 روپے = 23روپے + .47 روپیہ

اب بچوں سے کہیں کہ شروع میں دیا ہوا اقرا والا سوال حل کریں۔

پیسوں کو اعشاریہ میں اس طرح لکھا جاتا ہے؟

ایک پیسہ = 0.01 روپیہ
دو پیسے = 0.02روپیہ
تین پیسے = 0.03روپیہ
چار پیسے = 0.04روپیہ
پانچ پیسے = 0.05روپیہ
چھ پیسے = 0.06روپیہ
سات پیسہ = 0.07روپیہ
آٹھ پیسے = 0.08روپیہ
نو پیسے = 0.09روپیہ
دس پیسے = 0.10روپیہ
گیارہ پیسے = 0.11روپیہ
بارہ پیسے = 0.12روپیہ
تیرہ پیسے = 0.13روپیہ
چودہ پیسے = 0.14روپیہ
پندرہ پیسے = 0.15روپیہ
سولہ پیسے = 0.16روپیہ
سترہ پیسے = 0.17روپیہ
اٹھارہ پیسے = 0.18روپیہ
انیس پیسے = 0.19روپیہ
بیس پیسے = 0.20روپیہ
اکیس پیسے = 0.21روپیہ
بائیس پیسے = 0.22روپیہ
تئیس پیسے = 0.23روپیہ
چوبیس پیسے = 0.24روپیہ
پچیس پیسے = 0.25روپیہ

چھبیس پیسے = 0.26روپیہ
ستائیس پیسے = 0.27روپیہ
اٹھائیس پیسے = 0.28روپیہ
انتیس پیسے = 0.29روپیہ
تیس پیسے = 0.30روپیہ
اکتیس پیسے = 0.31روپیہ
بتیس پیسے = 0.32روپیہ
تینتیس پیسے = 0.33روپیہ
چونتیس پیسے = 0.34روپیہ
پینتیس پیسے = 0.35روپیہ
چھتیس پیسے = 0.36روپیہ
سینتیس پیسے = 0.37روپیہ
اڑتیس پیسے = 0.38روپیہ
انتالیس پیسے = 0.39روپیہ
چالیس پیسے = 0.40روپیہ
اکتالیس پیسے = 0.41روپیہ
بیالیس پیسے = 0.42روپیہ
تینتالیس پیسے = 0.43روپیہ
چوالیس پیسے = 0.44روپیہ
پینتالیس پیسے = 0.45روپیہ
چھیالیس پیسے = 0.46روپیہ
سنتالیس پیسے = 0.47روپیہ
اڑتالیس پیسے = 0.48روپیہ
انچاس پیسے = 0.49روپیہ
پچاس پیسے= 0.50روپیہ

اکاون پیسے = 0.51روپیہ

باون پیسے = 0.52روپیہ

ترپن پیسے = 0.53روپیہ

چون پیسے = 0.54روپیہ

پچپن پیسے = 0.55روپیہ

چھپن پیسے = 0.56روپیہ

ستاون پیسے = 0.57روپیہ

اٹھاون پیسے = 0.58روپیہ

اُنسٹھ پیسے = 0.59روپیہ

ساٹھ پیسے = 0.60روپیہ

اکسٹھ پیسے = 0.61روپیہ

باسٹھ پیسے = 0.62روپیہ

تریسٹھ پیسے = 0.63روپیہ

چونسٹھ پیسے = 0.64روپیہ

پینسٹھ پیسے = 0.65روپیہ

چھیاسٹھ پیسے = 0.66روپیہ

سڑسٹھ پیسے = 0.67روپیہ

اڑسٹھ پیسے = 0.68روپیہ

اُنہتر پیسے = 0.69روپیہ

سترّ پیسے = 0.70روپیہ

اکہتر پیسے = 0.71روپیہ

بہتر پیسے = 0.72روپیہ

تہتر پیسے = 0.73روپیہ

چوہتر پیسے = 0.74روپیہ

پچھتر پیسے = 0.75روپیہ

چھہتر پیسے = 0.76روپے

ستتر پیسے = 0.77روپیہ

اُٹھہتر پیسے = 0.78روپیہ

اُناسی پیسے = 0.79روپیہ

اسّی پیسے = 0.80روپیہ

کیاسی پیسے = 0.81روپیہ

بیاسی پیسے = 0.82روپیہ

تراسی پیسے = 0.83روپیہ

چوراسی پیسے = 0.84روپیہ

پچاسی پیسے = 0.85روپیہ

چھیاسی پیسے = 0.86روپیہ

ستاسی پیسے = 0.87روپیہ

اٹھاسی پیسے = 0.88روپیہ

نواسی پیسے = 0.89روپیہ

نوے پیسے = 0.90روپیہ

اکانوے پیسے = 0.91روپیہ

بانوے پیسے = 0.92روپیہ

ترانوے پیسے = 0.93روپیہ

چورانوے پیسے= 0.94روپیہ

پچانوے پیسے = 0.95روپیہ

چھیانوے پیسے = 0.96روپیہ

ستانوے پیسے = 0.97روپیہ

اٹھانوے پیسے = 0.98روپیہ

ننانوے پیسے = 0.99روپیہ

سو پیسے = 1.00روپیہ

آوازوں کی مدد سے جلد از جلد اردو لکھنا اور پڑھنا سیکھنا

آوازوں کی مدد سے جلد از جلد اردو لکھنا اور پڑھنا سیکھنا

لکھنے پڑنے کا کام

بنیادی آوازوں پر کام شروں کرنے سے پہلے آوازوں کا تصور سمجھانا اور انکی پہچان ضروری ہے۔

آوازوں کی پہچان کیسے کی کروائی جائے؟

عورتوں سے کہیں کہ وہ کوئی ایسا لفظ سوچیں جو بغیر آواز نکالے بولا جا سکتا ہو۔

بتا ہیں کہ بچہ کیسے بولنا سیکھتا ہے۔

انہیں بتا ہیں کہ ہر زبان اصل میں آوازوں سے ہی بنتی ہے۔ ہر لفظ کچھ آوازوں سے مل کر بنتے ہیں۔ حرف اور آواز باتوں، معلومات اور علم کو معفوظ کرنے کا ایک طریقہ ہے۔

انہیں بتا ہیں کہ جب وہ بولتی ہیں تو اصل میں وہ اپنے منہ سے کچھ آوازیں ہی نکال رہی ہوتی ہیں۔ کوئی بھی لفظ کیا ہے؟ ایک خاص ترتیب میں بولی گئی کچھ آوازیں۔

بولنا اور آوازوں کو پہچاننا تو سب جانتیں ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم ان لفظوں کو پڑھ سکیں اور انہیں لکھ سکیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ہم ایک لفظ میں آوازوں کی ترتیب کو سمجھ لیں۔ اس طرح آہستہ آہستہ لفظ ادا کر کے آوازوں کی ترتیب پر غور کر کے ان آوازوں کو لکھنا اور پڑھنا سیکھیں گے۔

لفظوں میں آوازوں کو پہچاننے کی مشق

یہ مشق ہم لرنرز کے نام سے ہی شروع کرتے ہیں۔ ان سے کہیں کہ باری باری اپنا نام بولیں۔ نام بولتے ہوئے وہ خود غور سے سنیں کہ ان کے منہ سے سے پہلے کون سی آواز نکلی۔ اور اس کے بعد دوسری اور پھر تیسری یا اس سے اگلی آواز

کیا تھی۔تھوڑی سی توجہ سے وہ آسانی سے آوازوں اوران کی ترتیب کو سمجھ سکیں گی۔جب وہ آوازوں کا تصور سمجھ جاہیں۔اورآسانی سے انکی پہچان کرسکیں تو پھر بنیادی الفاظ پر کام شروع کروادیں۔

اہم نقطہ۔الفاظ پر کام کرتے ہوئے انکی آوازیں نہ بتائیں۔بلکہ عورتوں سے انکی پہچان کروائیں۔جب تک وہ بغیر کسی مشکل کے آوازیں نہ بتائیں پڑھنے لکھنے کا کام نہ شروع کریں۔ایک دفعہ اہمیت اور پہچان بتاہیں۔مشق کروائیں۔ پھرلرنرز کوخود کرنے دیں۔انمیں غوروفکر کی عادت ڈالیں۔

استاد کام۔آوازوں پرتوجہ دلانا۔لفظوں میں آوازوں کی ترتیب پر غور کروانا۔آوازوں کی ترتیب بدل کر نئے الفاظ بنوانا ہے۔ٹیچر کواسطرح سکھانے میں تھوڑی مشکل پیش آئے گی۔کیونکہ خود اسنے روائتی طریقے سے سیکھا ہے۔لیکن ایک انپڑھ عورت کے لئے اسطرح سے سیکھنا کافی آسان ہے۔ ٹیچیر کواگر پتہ ہوکہ اپنا کام کیسے کروانا ہےتو پھر مشکل کم ہوجاتی ہے۔پہلے عورتوں کی ضرورت کے الفاظ سکھائیں۔انکی دلچسپی بڑھے گی۔

آپ آوازوں کے ذریعے ایک ٹول انکے ہاتھ میں دیتی ہیں جس سے وہ خود اپنی تصحیح کرسکتیں ہیں۔

پڑھانے کے اصولوں میں ایک بڑا اصول یہ ہے کہ ایسے سیکھنے والے جن کا اعتماد کم ہوان کوتوجہ دیں۔انکی حوصلہ افزائی کریں لیکن دباؤ نہ ڈالیں۔اگلے دن کہہ دیں۔ان پرضرورتوجہ دیں۔ایسا طریقہ استعمال کریں کہ انکا اعتماد بحال ہوجائے۔

ہرعورت کے ساتھ بیٹھ کر لکھنے میں مدد دیں۔انہیں اپنے خیالات کے اظہار کا موقع بھی دیں۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

ا۔بات چیت

عورتوں کے بارے میں بات چیت کا آغاز تصوریں دیکھا کر کریں۔عورتیں کے حوالے سے گھریلو۔کمیونٹی اورملکی مسائل پر بحث کریں اور معاشرے میں عورتوں کے کردار کی اہمیت کی وضاعت کریں۔بات چیت کا

آغاز عورتوں کے عام روزمرہ کام کاج سے شروع کریں۔ ان بتائے ہوئے کاموں کو بلیک بورڈ پر لکھیں۔ مندرجہ ذیل سوالوں کی روشنی میں بات آگے بڑھائیں۔

۱۔ ہمارے معاشرے میں عورت کیا کیا کام کرتی ہے۔

۲۔ معاشرے کو بہتر بنانے میں عورت کیا کردار ادا کرسکتی ہے۔ اور

۳۔ اس کردار کو کس طرح موئثر بنایا جاسکتا ہے۔

اس بات چیت میں ہر فرد کو اظہار خیال کا موقع دیں۔ استاد کا کام رہنمائی کا ہے۔ اس لیے سارا وقت خود نہ بولیں لیکن جہاں کہیں بات آگے بڑھانے میں مدد کی ضرورت ہو ضرور رہنمائی کریں۔ وقتاً فوقتاً سوال اس طرح اٹھائیں کہ بات خود بخود آگے بڑھتی رہے۔

یہ بات چیت آپ اور لرنرز کو اپنے اور سنٹر کے وقت کے استعمال کا زیادہ مفید اور مستعد منصوبہ بنانے میں بھی مدد دے گی۔

اور آخر میں بات چیت کا خلاصہ عورتوں کے سامنے پیش کریں۔ اور اپنے خیالات کا اظہار بھی کریں۔

پڑھنے لکھنے کی مشق

بات چیت کے بعد پوچھیں کہ ہماری آج کی گفتگو کس کے بارے میں تھی۔ وہ کہیں گی کہ "عورتوں کے بارے میں۔ آپ کہیں کہ آج ہم جو الفاظ لکھنا اور پڑھنا سیکھیں گے وہ ہیں "ہم عورتیں"۔

تختہ سیاہ پر الفاظ لکھیں انہیں بتائیں اور پھر ہر آواز کی شکل خوب سمجھا سمجھا کر سکھائیں۔ تختہ سیاہ پر ابتدائی شکل لکھیں۔ وضاحت سے بتائیں کہ یہ شکل سطر پر کہاں سے شروع ہوتی ہے۔ اور کہاں ختم ہوتی ہے۔ ان کی روزمرہ زندگی کی مثالوں سے سمجھانا موئثر ترین طریقہ ہے۔ ان سے پوچھیں کہ اگر مالٹے کو درمیان سے کاٹ کر دو ٹکڑے کر دیا جائے تو ہر ٹکڑے کی کس طرح شکل بنتی ہے۔ شکل بنا کر دکھائیں۔ اس طرح کئی چیزوں کی مثال دی جاسکتی ہے۔ بہتر ہے کہ آپ اس طرح کے تدریسی معاونات ساتھ لے کر جائیں۔

ہر شکل لکھنے کے بعد تھوڑا سا فاصلہ چھوڑ کر اگلی شکل لکھیں۔ لیکن اس طرح کہ بعد میں جب ان شکلوں کو جوڑا

جائے تو مکمل لفظ بن جائے۔

دائرے کے درمیان میں ایک سے زیادہ تختہ سیاہ اس طرح رکھیں کہ ہر عورت آسانی سے لکھنے کی مشق کر سکے۔

سیکھی ہوئی آوازوں کے ذریعے نئے لفظ بنانا سیکھائیں

جب ''ہم عورتیں'' کی آوازوں کی تحریر عورتیں لکھنا سیکھ جائیں تو پھر ان آوازوں کے کارڈز عورتوں سے بنوائیں۔ خالی بسکٹ کے ڈبے ان فلیش کارڈز کے لئے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

جب لرنرز کو پڑھنے لکھنے کی خوب مشق ہو جائے تو لرنرز کو تین یا چار افراد کے چھوٹے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں۔ اب انہیں بتائیں کہ ان بنیادی الفاظ کی آوازوں کی ترتیب بدل کر نئے الفاظ بنائے جاسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر عورت۔ ریت۔ تم۔ میں۔ موت وغیرہ۔

ان نئے الفاظ بنانے کے عمل کے دوران آپ لرنرز کو بتائیں کہ سیکھیں گئی ہر آواز کی مختلف تحریری شکلیں کیا ہیں۔ مثلاً شروع کی۔ درمیان کی۔ آخری اور مکمل۔

نئے الفاظ بنانے کے عمل کے دوران چھوٹے گروپ کو بتائیں کہ زیر۔ زبر اور پیش کے استعمال سے بنیادی آوازوں میں کہا تبدیلی آجاتی ہے۔

آوازوں کی ترتیب بدل کر نئے الفاظ کے کارڈز لرنرز کو پڑھنے کو دیں۔ تا کہ ان کو ان الفاظوں کے پڑھنے کی بھی مشق ہو۔ ان الفاظوں کے معنی بھی بتائیں۔ شروع کی۔ درمیان کی۔ آخری اور مکمل اشکال کی وضاحت کرتے ہوئے لکھنے کی مشق بھی کروائیں۔ ہر لرنرز کو سیکھی ہوئی آوازیں خود لکھنے کا موقع ضرور دیں۔ ہر ایک کو توجہ دیں ان میں اعتماد پیدا کریں۔ ان کو روزمرہ کاموں کی مثالوں کے ذریعے لکھنا اور آوازوں کی پہلی، درمیانی، آخری اور مکمل شکل سجھائیں اور سکھائیں۔

آخر میں ٹسٹ ضرور لیں تا کہ ان کے پڑھنے لکھنے کی صلاحیت جائزہ لیا جاسکے۔

اس طرح اگلا سبق نئی آوازوں کی پہچان۔ نئے الفاظ اور نئے جملوں پر مشتمل ہوگا، آوازوں کو آگے پیچھے کر کے مختلف الفاظ بن جائیں گے۔ ان الفاظوں کو ایک خاص ترتیب دیں تو جملہ بن جائے گا۔ اس طرح کی مشق سے

پڑھنے لکھنے میں دقت چند مہینوں میں دور ہو جائے گی۔ اور چھ مہینوں میں لرنرز ہزاروں لفظ سیکھ چکے ہونگے۔

دوسرا سبق

ہماری ضرورتیں

ضروریات زندگی کے متعلق مختلف تصاویر دکھا کر بحث کا آغاذ کریں۔لرنرز دوران ڈسکشن مختلف مسائل سامنے لائیں گی۔ مثلاً پانی۔صحت۔صفائی۔ بیماری۔غربت وغیرہ اب ان مسائل کی درجہ بندی ذاتی سطح کے مسائل اور علاقائی سطح کے مسائل میں کریں۔ذاتی مسائل مثلاً فیصلہ کا اختیار۔ پڑھنا لکھنا نہ آنا۔صحت کا مسئلہ وغیرہ ایسے ہیں جسکے لئے خود کوشش کرنا پڑتی ہے۔ یہ مسائل خود یا اردگرد کے لوگ مل کر حل کر سکتے ہیں۔علاقائی مسائل کا حل سرکار کا کام ہے۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لئے انتظامیہ ہوتی ہے اور ایک سسٹم ہوتا ہے۔اپنی بات اور مسائل کو سامنے لائیں۔ گروپ کو بتائیں کہ وہ کس طرح مل جھل کر نہ صرف اپنے بلکہ محلے اور علاقے کے مسائل بھی حل کر سکتی ہیں۔اپنے علاقے کے مسائل کو وہ سب مطالبے کی شکل میں آگے پیش بھی کر سکتی ہیں۔لرنرز کو دوران بحث بتائیں کہ ایک اکیلا شخص بھی اپنی زندگی میں تبدیلی لا سکتا ہے۔ دوسرے اس کے نقش قدم پر چلیں گے۔ ۱۰۔۱۵ لوگ جب مل کر کوئی بات یا کام کرتے ہیں تو ایک اور رشتہ بھی محسوس کرتے ہیں جو ایک قیمتی چیز ہے۔ضروت اس بات کی ہے کہ ہم سب اپنی اپنی سطح پر اپنے فرائض اور کردار کہ سمجھیں۔

اسکے بعد بحث کے دوران کے بنیادی الفاظوں کی آوازوں اور پڑھنے لکھنے کی مشق کروائیں۔

گروپ سے پوچھیں کہ بحث کے دوران کیا باتیں ہوئیں۔ کچھ لرنرز کہیں گی ہماری ضرورتوں کے بارے میں۔ یاً ہمارے مسئلوں کے بارے میں ًآپ ان کو بتائیں کہ اب وہ دو الفاظ ''ہماری ضرورتیں'' لکھنا اور پڑھنا سیکھیں گی۔ یہ الفاظ بلیک بورڈ پر لکھیں۔لرنز کو ہر لفظ علیحدہ علیحدہ بتاہیں تا کہ ان کے ذہن میں الفاظ کی ایک تصویر لرنرز کے ذہین میں بن جائے۔

اب گروپ سے پوچھیں کہ یہ بنیادی الفاظ کن آوازوں سے مل کر بنتے ہیں۔اب تک لرنرز کو آوازں کی ایسی سمجھ ہونی چاہیے کی وہ کسی بھی لفظ کی آواز بتا سکیں۔ اگر انہیں اگر انہیں آوازیں بتانے میں دقت ہو تو اس کا مطلب ہے

آوازوں کا تصور تسلی بخش طریقے سے نہیں سمجھ پائیں۔ جب تک گروپ کو آوازوں کی خوب اچھی طرح سمجھ نہ ہو آگے نہ بڑھیں۔

اہم نقاط

حرف آوازوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ آوازوں کے تسلسل سے لفظ بنتے ہیں۔ بلکل انپڑھ لرنرز کیلئے اس تسلسل کو سمجھنا نسبتاً آسان ہے۔ اس طریقے سے سکھانے سے بہت کم وقت لگتا ہے۔ مندرجہ ذیل ۲۰ بنیادی جملوں کے ذریعے لرنرز کو اردو روانی کے ساتھ لکھنا پڑھنا اور بولنا سکھا دیا جاتا ہے۔

۱۔ ہم عورتیں ۔۲۔ ہماری ضرورتیں ۔۳۔ عورت اور بچے کی پیدائش ۔۴۔ علاج میں احتیاط ۔۵۔ چھوٹے بچوں کی حفاظت ۔ ۶۔ کچھ عام بیماریاں گندگی سے پھیلتی ہیں۔ ۷۔ حادثے اور ابتدائی طبی امداد۔ ۸۔ پانی صاف بھی ہونا چاہیئے اور محفوظ بھی۔ ۹۔ اناج ذخیرہ کرنے کے طریقے۔ ۱۰۔ کھانا پکانا۔ ۱۱۔ گھریلو ٹوٹکے اور انکا علاج ۱۲۔ زرعی زہریں اور انسانی خوراک ۔۱۳۔ متوزان غذا صحت کو ٹھیک رکھتی ہے۔۱۴۔ جانوروں کی اچھی دیکھ بھال انہیں تندرست رکھتی ہے۔ ۱۵۔ لڑائی جھگڑے مسئلے حل نہیں کرتے۔ ۱۶۔ قانون ہمیں کیا حق دیتا ہے۔ ۱۷۔ غربت کی وجہ سے کئی معاشرتی برائیاں پھیلتی ہیں۔ ۱۸۔ سیاسی عمل میں عورتوں کی شرکت ضروری ہے۔ ۱۹۔ ووٹ دینا ہمارا حق ہے اور فرض بھی۔ ۲۰۔ عورتیں لکھنا پڑھنا سیکھ چکی ہیں۔ آج وہ بہت خوش ہیں۔ اُن میں سے کچھ گانا گا رہی ہیں۔ اور کچھ دوسری ڈھول کی تھاپ پر دھمال ڈال رہی ہیں۔

اس طرح لفظوں کو سن کر۔ اس لفظ کی آوازوں کی ترتیب کو سمجھ کر ان آوازوں کو لکھنا سکھایا جاتا ہے۔ اور پھر ان آوازوں کو لکھنے کی مشق کے دوران ان کی شروع کی۔ درمیانی۔ آخری اور مکمل شکل کی پہچان کرواہی جاتی ہے۔ اور انہیں لکھنا سکھیا جاتا ہے۔ مکمل اشکال کی شکل میں وہ اردو حروف تہجی ساتھ ساتھ سیکھتی جاتی ہیں۔ اس طرح اردو سیکھنے کا عمل اردو حروف تہجی سے نہیں بلکہ لفظوں سے شروع کیا جاتا ہے۔

لکھنے کی مشق

لکھنا سکھانے کے لئے کافی محنت کی ضرورت ہے۔اس کے لیے کشیدہ کاری اور گیلی مٹی کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ کیوں کہ گاؤں کی عورتیں یہ کام کرنے کی عادی ہیں۔ ذرا سی محنت سے نئے نئے ضرورت اور حالات کی مطابق طریقے استعمال کر کے حیرت انگیز نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ کیوں کہ اردو لکھنا اور پڑنا سکھانے کے یہ طریقے نہ صرف تخلیقی ہیں بلکے دلچسپ بھی ہوتے ہیں۔

اس طریقہ تدریس میں روائیتی طریقے سے ہٹ کر پورے لفظوں اور انکی آوازوں کے ذریعے لکھنا اور پڑھنا سکھیا جا تا ہے۔اس طرح اردو کے حروف تہجی آوازوں کی مکمل شکل سامنے آنے کے ساتھ ساتھ سیکھے جاتے ہیں۔

بالغاں کے لئے اردو سیکھنے کا یہ طریقہ تدریس پریکٹیکل ہونے کے ساتھ ساتھ لرنرز کے پہلے سے حاصل کردہ علم کو بنیاد بنا کر نئے الفاظ لکھنا اور پڑھنا اور حروف تہجی بھی آواز کی مکمل شکل کی صورت میں ساتھ ساتھ سکھائے جاتے ہیں۔ لفظوں کو اس طرح آوازوں کے ذریعے سکھاتے ہوئے انہیں آوازیں نہیں سکھائی جاتیں۔آوازیں اور انکے ادا کرنے کا طریقہ انکا اپنا ہی ہوتا ہے۔انہیں صرف ان آوازوں پر غور کرنا ہوتا ہے۔اس طرح لرنرز میں سوچنے اور غور و فکر کی عادت بھی پیدا ہوتی ہے۔جو کے جلد از جلد سیکھنے کے عمل کو تیز تر بنانے کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس آزمودہ طریقہ تدریس سے بلکل انپڑھ عورتوں نے چند دنوں میں لکھنا اور پڑھنا سیکھ لیا ہے.بعض لڑکیں نے مڈل اور میٹرک بھی اس طرح بہت کم عرصے میں کرلیا ہے۔

نظمیں

رِیچھ نچانے والا آیا

رِیچھ نچانے والا آیا
رِیچھ نچانے والا آیا
پاوں بھی کالے ہاتھ بھی کالے
منہ بھی اس کا کالا رِیچھ نچانے والا آیا
رِیچھ نچانے والا آیا
جنگل سے ایک رِیچھ کا بچہ لے کر شہر کو آیا
گھر میں اس کو ناچ سکھایا گھر میں اس کو پالا
رِیچھ نچانے والا آیا
رِیچھ نچانے ولا آیا
منہ پر اس کے پٹی باندھی
ناک میں ڈالی ڈوری
پاوں میں اس کے گھنگھرو ڈالے گلے میں اس کے مالا
رِیچھ نچانے والا آیا
رِیچھ نچانے والا آیا

بلّی کو سمجھانے آئے
چوہے کئی ہزار
بلّی نے اک بات نہ مانی
روئے زار و زار
سنو گپ شپ، سنو گپ شپ
ناؤ میں ندی ڈوب چلی
ہاتھی کو چیونٹی نے پیٹا
مینڈک شور مچائے اُونٹ نے آکر ڈھول بجایا
مچھلی گانا گائے
سنو گپ شپ، سنو گپ شپ
ناؤ میں ندی ڈوب چلی
شیر اور بکری مل کر بیٹھے
گھوڑا گھاس نہ کھائے
تینوں اپنی ضد کے پورے
کون کسے سمجھائے
سنو گپ شپ، سنو گپ شپ
ناؤ میں ندی ڈوب چلی
آدھی رات کو چاند اور سورج
بادل کے گھر آئے

بجلی نے دروازہ کھولا

دونوں ہی گھبرائے

سنو گپ شپ، سنو گپ شپ

ناؤ میں ندی ڈوب چلی

راجا رانی

آؤ بچو، سنو کہانی

ایک تھا راجہ

ایک تھی رانی

راجہ بیٹھا بین بجائے

رانی بیٹھی گانا گائے

طوطا بیٹھا چونچ ہلائے

نوکر حلوا لے کر آیا

طوطے کا بھی جی للچایا

راجا گانا گاتا جاے

نوکر شور مچاتا جاے

طوطا حلوا کھاتا جاے

چیچوں چاچا

چیچوں چیچوں چاچا

گھڑی پہ چوہا ناچا

گھڑی نے ایک بجایا

چوہا دوڑ کے نیچے آیا

دونوں شیر

ایک تھا تیتر، ایک بٹیر

لڑنے میں تھے دونوں شیر

لڑتے لڑتے ہوگئی گُم

ایک کی چونچ اور ایک کی دُم

بندر اور بندریا

بندریا نے گھگرا پہنا
بندر نے شلوار
بَن ٹھن کر جب گھر سے نِکلے
ہو گئی تکرار
بندریا نے چُھری اُٹھائی
بندر نے تلوار
لڑتے لڑتے ہو گئے گھایل
کوئی نہ مانا ہار

استانی کے لیے کام کا سات روزہ منصوبہ

عمومی ہدایات

1- بچے وقت کی پابندی کریں۔

2- صاف ستھرے ہوں۔

3- مہذب انداز میں بات چیت کریں۔

4- ایک دوسرے کا صحیح نام پکاریں۔

5- کلاس میں اُٹھنے بیٹھنے کے آداب سے واقف ہوں۔ بڑوں کی بات سُنیں۔

6- پڑہای کے وقت میں ماں، باپ یا کسی بھی غیر متعلقہ شخص کو کمرہ جماعت میں آنے کی اجازت نہیں ہے۔

7- بچوں کی اس طرح حوصلہ افزای کریں کہ ان میں اعتماد پیدا ہو لیکن ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ وہ بدتمیزی کا مظاہرہ کریں۔

پہلا دن

☆ بچوں سے تعارف کروایں۔

☆ سکول کا نام بتایں۔

☆ وقت پر اور صاف ستھرا آنے کے بارے میں بات کریں۔

ہفتے کے دنوں کے نام

☆ پوچھیں کہ آج کون سا دن ہے؟ معلوم نہ ہو تو بتایں کہ آج کونسا دن ہے اور کل کون سا دن تھا؟ اور کل کون سا دن ہوگا؟

نظم

☆ ان سے کوی نظم سنانے کو کہیں۔ اگر کوی بچہ اچھی نظم سنایں تو سب مل کر اس کو پڑہیں۔

☆ آپ ان کو نظم سنایں۔(چچو ،چچو چاچا- کتاب سنو گپ شپ)

☆ سب مل کر نظم کو چند بار پڑہیں۔

شکلیں

☆ بچوں کو لاین/ لکیر کھینچنا بتایں۔

☆ زمین پر لاین کھینچیں۔سب بچے لاین میں کھڑے ہوں۔بچوں کو دو، تین یا چار چھوٹی لاینوں میں آمنے سامنے کھڑے ہونے کا کہیں۔

☆ باری باری سب بچے بورڈ پر لکیر کھینچیں۔

رنگ

☆ آج سبز رنگ پر بات کریں۔چارٹ دکھا کر پوچھیں کہ یہ کون سا رنگ ہے؟ زیادہ تر بچے اس رنگ کا نام پنجابی میں بتایں گے۔آپ ان کو بتایں کہ اردو میں اس رنگ کو کیا کہتے ہیں۔

☆ بچے کمرے میں موجود چیزوں میں اس رنگ کو دیکھیں۔

☆ بچوں سے پوچھیں کہ اس رنگ کی اور کیا کیا چیزیں انہوں نے دیکھی ہیں۔

کہانی

☆ کیا بچوں کو کوی کہانی آتی ہے؟

☆ اگر ہاں،تو پہلے بچہ سناے۔

☆ ٹیچر کہانی سناے گی۔(مینا نے ایک زندگی بچای) کہانی اس طرح سنایں کہ سب بچے آپ کی طرف متوجہ رہیں۔ساتھ ساتھ تصاویر دکھای جایں۔اگلے روز بچوں سے اس کہانی کے بارے میں سوالات کریں۔

دوسرا دن

☆ کیا بچے صاف ستھرے ہیں؟

☆ کیا وہ وقت پر آے ہیں؟

☆ کیا ان کا کلاس میں بیٹھنے کا طریقہ ٹھیک ہے؟

ان سب باتوں کا جایزہ لینے کے بعد کام کا آغاز کریں۔

ہفتے کے دنوں کے نام

☆ بچوں سے پوچھیں کہ آج کون سا دن ہے؟

☆ کل جب ہم نے کام کیا تو کون سا دن تھا؟

☆ کل جب آپ سکول آئیں گے تو کون سا دن ہوگا؟

☆ سکول سے چھٹی کس دن ہوگی؟

نوٹ:

☆ سب بچے آپ کی طرف متوجہ رہیں۔

☆ وہ ایک دوسرے کو ماریں نہیں۔

☆ کلاس سے باہر جاتے وقت وہ آپ سے پوچھ کر جایں۔

☆ غیر ضروری طور پر بچے بار بار پانی پینے کے لیے نہ جایں۔

☆ جو بچے زیادہ سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں ان کی حوصلہ افزای کریں لیکن ان بچوں کو خود شامل کریں جو کم بات کرتے ہیں۔سب بچوں کو ایک سطح پر ہونا چاہیے۔

نظم

☆ کل جو نظم سنای تھی کیا کسی کو یاد ہے۔

☆ آج میں آپ کو ایک اور نظم سناتی ہوں۔

☆ نظم (ریچھ نچانے والا آیا۔ سنو گپ شپ) سنایں۔

☆ کل__________کا دن ہوگا۔آپ نے مجھے یہ نظم سنانی ہے۔

شکلیں

☆ آج بچوں کو دایرے کے متعلق بتایں گے۔

☆ زمین پر ایک بڑا دایرہ بنایں۔اب بچے ہاتھ پکڑ کر اس پر دایرہ کی شکل میں کھڑے ہوں۔

☆ بچوں سے پوچھیں کہ اور کون کون سی چیز گول ہوتی ہے؟

☆ بچے بورڈ پر دایرہ بنایں۔

☆ آدھا دایرہ بنایں۔

رنگ

آج کا رنگ سرخ اور پیلا ہیں۔

☆ سرخ اور پیلے رنگ کے کارڈز باری باری دکھایں۔

☆ سرخ رنگ کی اور چیزیں بچے بتائیں گے۔

- سبزیاں
- پھل، پھول وغیرہ

☆ پیلے رنگ کی اور چیزیں بچے بتائیں گے۔

- سبزیاں
- پھل، پھول وغیرہ

☆ پہلے بچوں سے پوچھیں۔ بعد میں مزید چیزیں خود ان کو بتائیں۔

فاصلہ اور وقت

دور اور نزدیک، پہلے اور بعد کا تصور سمجھائیں۔

☆ دور اور نزدیک، بیٹھے بچے۔

☆ پہلے بتانے اور بعد میں بتانے والا بچہ۔

☆ دو، دو بچوں کو اُٹھائیں اور بٹھائیں۔ پہلے کون اٹھا۔ بعد میں کون اٹھا۔

☆ دو بچے دوڑیں۔ پہلے کون پہنچا؟ بعد میں کون پہنچا۔

☆ دو، دو بچے پتھر پھینکیں ۔کس کا دور گیا؟ کس کا نزدیک گر گیا؟

کہانی

بچوں کو کہانی (چغل خور چڑیا) سنائیں۔ اس میں ڈرامائی رنگ ہو۔ بچے آپ کو سنیں۔

تیسرا دن

☆ کیا بچے صاف ستھرے ہیں؟

☆ کیا وہ وقت پر آتے ہیں؟

☆ کیا ان کا کلاس میں بیٹھنے کا طریقہ ٹھیک ہے؟

ان سب باتوں کا جایزہ لینے کے بعد کام کا آغاز کریں۔

ہفتے کے دنوں کے نام اور نظم

☆ بچوں سے کہیں کہ کل ___________ کا دن تھا۔ہم نے ایک نظم سنی تھی کوی سنُا سکتا ہے۔باری باری سب سے پوچھیں۔ جن کو نہ آے ان کی حوصلہ افزای کریں۔ان کے ساتھ مل کر گایں۔

☆ اس کے بعد بچوں سے کہیں کہ آج ___________ دن ہے۔آج میں ایک اور نظم (گالی مت دو-ستارے) آپ کو سناتی ہوں۔کل------------- کا دن ہوگا اور آپ کو یہ نظم مجھے سنانا ہوگی۔

نوٹ:

☆ سب بچے آپ کی طرف متوجہ رہیں۔

☆ کلاس سے باہر جاتے وقت وہ آپ سے پوچھ کر جایں۔

☆ غیر ضروری طور پر بچے بار بار پانی پینے کے لیے نہ جایں۔

☆ جو بچے زیادہ سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں ان کی حوصلہ افزای کریں لیکن ان بچوں کو خود شامل کریں جو کم بات کرتے ہیں۔سب بچوں کو ایک سطح پر ہونا چاہیے۔

رنگ

☆ آج کا رنگ سفید اور سیاہ ہیں۔

☆ کارڈ دکھایں۔

☆ سفید چیزیں کون کون سی ہیں؟ بچے بتایں۔

☆ سیاہ چیزیں کون کون سی ہیں؟ بچے بتایں۔

شکلیں

☆ دایرہ بنانے کی مشق کریں۔

حواس

دیکھنا

☆ ہم اپنے اردگرد کی چیزوں کا پتا کیسے چلاتے ہیں؟

☆ ہمیں کیسے پتا چلتا ہے کہ بھنیس سیاہ ہے یا سفید۔

☆ ہمیں کیسے پتا چلتا ہے کہ آج جماعت میں کون نہیں آیا۔

☆ اسی طرح کے اور سوالات جو دیکھنے سے متعلق ہوں۔

☆ اگر ہم دیکھ نہ سکتے ہوں تو کیا ہوگا (بچوں سے پوچھیں)۔

☆ اگر ہم دیکھ نہ سکتے ہوں تو کیا ہوگا (ایک کھیل)

ایک بچے کی آنکھیں بند کردیں۔اس کے پاس جو چیزیں ہیں وہ ہٹادیں۔اب اس کی آنکھیں کھول دیں اوراس سے پوچھیں کہ اس کی چیزیں کس نے لیں۔

ایک دوسرے بچے کی آنکھیں بند کردیں۔اس کی بہن، بھای یا دوست کو چھپادیں اور پوچھیں کہ وہ کہاں ہے؟

☆ ایک بچے کی آنکھیں باندھ کر کچھ فاصلے پر موجود کوی چیز اُٹھا کر لانے کو کہیں۔اس کے پہنچنے سے پہلے وہ چیز وہاں سے خاموشی سے ہٹادیں۔

☆ اسی طرح کے کچھ اور کھیل کھیلیں۔(آپ آنکھ مچولی بھی کھیل سکتے ہیں)

اب بچوں سے بات کریں کہ کس طرح ہم آنکھوں کی مدد سے آسانی سے اپنے اردگرد کی چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں اور اپنے کام کر سکتے ہیں۔

کہانی

کہانی (خوشیوں کا آنگن) سنایں۔کیا بچے کوی پچھلی کہانی سنا سکتے ہیں۔

چوتھا دن

☆ کیا بچے صاف ستھرے ہیں؟

☆ کیا وہ وقت پر آتے ہیں؟

☆ کیا ان کا کلاس میں بیٹھنے کا طریقہ ٹھیک ہے؟

☆ ان سب باتوں کا جایزہ لینے کے بعد کام کا آغاز کریں۔

ہفتے کے دنوں کے نام اور نظم

☆ بچوں سے کہیں کہ کل __________ کا دن تھا۔ہم نے ایک نظم سنی تھی کوی سنُا سکتا ہے۔باری باری سب سے پوچھیں۔ جن کو نہ آے ان کی حوصلہ افزای کریں۔ان کے ساتھ مل کر گایں۔

☆ اس کے بعد بچوں سے کہیں کہ آج __________ دن ہے۔آج میں ایک اور نظم (راجا رانی۔سنو

گپ شپ) آپ کو سناتی ہوں۔کل------------- کا دن ہوگا اور آپ کو یہ نظم مجھے سنانا ہوگی۔

نوٹ:

☆ سب بچے آپ کی طرف متوجہ رہیں۔

☆ کلاس سے باہر جاتے وقت وہ آپ سے پوچھ کر جایں۔

☆ غیر ضروری طور پر بچے بار بار پانی پینے کے لیے نہ جایں۔

رنگ

☆ آج کا رنگ نیلا ہے۔

☆ نیلے رنگ کی شیٹ دکھیں۔

☆ نیلے رنگ کی اور چیزوں کے متعلق بچوں سے پوچھیں۔کچھ آپ بتایں۔

شکلیں

☆ بچوں کو بتایں کہ چوکور کیا ہے؟ بچے چوکور کی شکل میں کھڑے ہوں (ہاتھ پکڑ کر)

☆ کون کون سی چیزیں چوکور ہیں۔

☆ سلیٹ پر چوکور بنایں۔

☆ بورڈ پر چوکورر بنایں۔

حواس

سننے کی حس

☆ بچوں سے پوچھیں کہ اگر چھت پر کوا بول رہا ہو تو ہمیں کیسے پتا چلتا ہے؟

☆ اگر باہر گاڑی آے تو کمرے میں کیسے پتا چلتا ہے؟

☆ امی دور سے بلایں تو کیسے پتا چلتا ہے؟

اگر ہم سن نہ سکیں تو............

☆ ایک کھیل کھیلیں۔

ایک بچہ آہستہ آواز میں وسرے بچے سے کچھ کہے۔استانی دور بیٹھے بچے سے پوچھے کہ کیا سنا؟ جواب نہیں میں ہوگا۔اب بچہ اونچی آواز میں بتاے۔

☆ ایک اور کھیل کھیلتے ہیں کہ ہم سن کر کیسے پتا چلاتے ہیں؟

ایک بچے کی آنکھوں پر پٹی باندھیں۔ باقی بچے ادھر ادھر بھاگیں اور اسے ان کو پکڑنا ہوگا۔ ہر بچے کو تالی بجا کر یا آواز دے کر اپنی موجودگی کا احساس دلانا ہوگا۔

اب بچوں سے بات کریں کہ ہم کیسے سن کر اپنے اردگرد کی چیزوں کے بارے میں جانتے ہیں۔

کہانی

کہانی (مینا- چوزوں کی گنتی کریں) اس طرح سنایں کہ سب بچے آپ کی طرف متوجہ رہیں۔ ساتھ ساتھ تصاویر دکھای جایں۔ اگلے روز بچوں سے اس کہانی کے بارے میں سوالات کریں۔

پانچواں دن

- ☆ کیا بچے صاف ستھرے ہیں؟
- ☆ کیا وہ وقت پر آتے ہیں؟
- ☆ کیا ان کا کلاس میں بیٹھنے کا طریقہ ٹھیک ہے؟

ان سب باتوں کا جایزہ لینے کے بعد کام کا آغاز کریں۔

نظم

- ☆ نظم (پانچ چوہے) سنایں اور سب بچے آپ کے ساتھ مل کر گایں۔

نوٹ:

- ☆ سب بچے آپ کی طرف متوجہ رہیں۔
- ☆ کلاس سے باہر جاتے وقت وہ آپ سے پوچھ کر جایں۔
- ☆ غیر ضروری طور پر بچے بار بار پانی پینے کے لیے نہ جایں۔

رنگ

- ☆ آج کا رنگ جامنی اور گلابی
- ☆ ان رنگوں کی اشیا کون سی ہوسکتی ہیں۔ بچوں سے پوچھیں۔
- ☆ کچھ چیزیں آپ بتایں۔

☆ کلاس میں موجود چیزوں میں رنگوں کی شناخت کروایں۔

☆ کلر پینسلز کا سیٹ ساتھ لے کر جایں۔بچوں سے کہیں کہ وہ مختلف رنگوں کی شناخت کریں۔وہ پینسلیں شامل نہ کریں جن رنگوں کے بارے میں ابھی ہم نے نہیں بتایا۔

شکلیں

چوکور بنانے کی مشق کریں اور اس میں رنگ بھریں۔

حواس

چکھنے کی حس:

☆ پسا ہوا نمک اور پسی ہوی چینی لے لیں بچوں کو دکھا کر پوچھیں کہ کیا وہ بتا سکتے ہیں کہ ان میں سے کون سی چیز کیا ہے؟

☆ بچوں کو چکھایں۔

☆ ہمیں کیسے پتا چلتا ہے کہ بادام کڑوا ہے؟

☆ بچے کی آنکھیں بند کروادیں۔اس کو گاجر کا ٹکڑا دیں اور پوچھیں کیا ہے۔وہ نہیں بتا پاے گا اب چکھنے کو کہیں بچہ چکھ کر بتا دے گا کہ یہ گاجر ہے۔

☆ یہی عمل دو تین کھانے کی چیزوں کے ساتھ داہریں۔

کہانی

کہانی (کوڑا کہاں ڈالوں) میں ڈراما ی رنگ ہو۔بچے آپ کو سنیں۔

چھٹا دن

☆ کیا بچے صاف ستھرے ہیں؟

☆ کیا وہ وقت پر آتے ہیں؟

☆ کیا ان کا کلاس میں بیٹھنے کا طریقہ ٹھیک ہے؟

ان سب باتوں کا جائزہ لینے کے بعد کام کا آغاز کریں۔

نظم

☆ نظم (تختی پہ تختی) سنایں اور سب بچے آپ کے ساتھ مل کر گایں۔

نوٹ

☆ سب بچے آپ کی طرف متوجہ رہیں۔

☆ کلاس سے باہر جاتے وقت وہ آپ سے پوچھ کر جایں۔

☆ غیر ضروری طور پر بچے بار بار پانی پینے کے لیے نہ جایں۔

رنگ

☆ آج کا رنگ خاکی اور نارنجی ہیں۔

☆ خاکی اور نارنجی رنگ کے کارڈز باری باری دکھایں۔

☆ خاکی رنگ کی اور چیزیں بچے بتایں گے۔

- سبزیاں
- پھل، پھول وغیرہ

☆ نارنجی رنگ کی اور چیزیں بچے بتایں گے۔

- سبزیاں
- پھل، پھول وغیرہ

☆ پہلے بچوں سے پوچھیں۔ بعد میں مزید چیزیں خود ان کو بتایں۔

☆ بچوں سے کہیں کہ وہ مختلف رنگ شناخت کریں۔

☆ وہ پنسلیں شامل نہ کریں، جن رنگوں کے بارے میں ابھی ہم نے نہیں بتایا۔

☆ اب تک جو رنگ سیکھ لیے ان کو تکون چکور اور دائرہ بنا کر رنگ بھرنے کا کہیں۔

شکلیں

تکون

☆ استانی بچوں کو تکون کے بارے میں بتایں اور زمین پر تکون بنایں۔

☆ بچے ہاتھ پکڑ کر تکون بنایں۔

☆ چیزوں سے بنائیں۔ (سرکنڈا، پنسل، کانا، قلم وغیرہ)

☆ سلیٹ پر بنائیں۔

☆ بورڈ پر بنائیں۔

حواس

چھونے کی حس

اگر آپ نہ دیکھ سکیں نہ سن سکیں نہ چکھ سکیں تو آپ کیسے بتا سکتے ہیں کہ یہ کیا چیز ہے؟

چھوکر

☆ بچوں آنکھیں بند کروایں۔ان کے ہاتھ میں باری باری تختی،قلم،دوات،مٹر،پتے،لکڑی،کپ ، صابن، پلیٹ،چمچ وغیرہ دے کر چھونے کا کہیں۔بچے بتا سکیں گے کہ کیا چیز ان کے ہاتھ میں دی گئی۔

☆ آنکھوں پر پٹی باندھ کر ایک دو بچوں کو کسی خاص مقام تک جانے کا کہیں۔راستے میں ایک بار کوی بچہ کھڑا ہو جاے۔اس سے ٹکرانے پر پوچھیں کہ کیا چیز ہے؟ایک بار کوی ایسی چیز جو پاوں تلے آے لیکن بچے کو نقصان نہ ہو۔بچے سے پوچھیں کہ پاوں تلے کیا آیا؟وہ چھو کر بتاے۔

☆ گرم چیز کو ہاتھ لگانا،ٹھنڈی چیز کیسے محسوس کی؟

دھوپ میں رکھ کر کچھ دیر کے لیے ایک پلیٹ گرم کر لیں۔اب بچے کو ہاتھ لگانے کا کہیں۔گرم پانی بھی لے سکتے ہیں۔

☆ اب ایک پلیٹ دھو کر چھاوں میں رکھیں۔بچوں کو ٹھنڈی لگے گی۔

☆ پانی کو چھو کر محسوس کرنا،کا تجربہ کروایں۔

کہانی

کہانی میں ڈرامای رنگ ہو۔بچے آپ کو سنیں۔

ساتواں دن

☆ کیا بچے صاف ستھرے ہیں؟

☆ کیا وہ وقت پر آتے ہیں؟

☆ کیا ان کا جماعت میں بیٹھنے کا طریقہ ٹھیک ہے؟

ان سب باتوں کا جائزہ لینے کے بعد کام کا آغاز کریں۔

نوٹ:

☆ سب بچے آپ کی طرف متوجہ رہیں۔

☆ کلاس سے باہر جاتے وقت وہ آپ سے پوچھ کر جایں۔

☆ غیر ضروری طور پر بچے بار بار پانی پینے کے لیے نہ جایں۔

نظم چاندکی رانی -بچوں کا ادب

رنگ

☆ آج کے رنگ سرمئی،عنابی

☆ کارڈ دکھایں۔

☆ اس رنگ کی کون سی چیزیں ہیں۔

☆ اب تک کے سب سکھاے گئے رنگوں کے کارڈز میں تمیز کرنے کا کہیں۔

☆ بچوں کو مختلف پھلوں اور سبزیوں کی شکلیں بنا کر دیں اور ان میں صحیح رنگ بھرنے کا کہیں۔

حواس

سونگھنے کی حس

☆ آنکھیں بند کر کے بچے کو ہاتھ نہ لگانے دیں اور انہیں سونگھائیں

سفیدے کا پتا، گلاب کو پھول،ساگ،کوی سالن

☆ آپ کو کیسے پتا چلتا ہے کہ پڑوس میں کیا پکا ہے؟

☆ جماعت میں کچھ سیب یا امرود چھپا کر لے جایں۔بچوں سے پوچھیں کہ کیا انہیں کسی چیز کی خوشبو آ رہی ہے۔(پھل بعد میں بچوں میں بانٹ دیں)

کہانی

کہانی میں ڈرامای نگ ہو ۔بچے آپ کو سنیں۔

خوئندوکور

کمیونٹی لرننگ سنٹر اردو کا نصاب خواندگی

Khwendo Kor

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization
یونیسکو

United Nations
Pakistan
Improving lives and helping people

PESHAWAR: House: 130, Street: 4, Sector: K-3, Phase-3 Hayatabad Peshawar.

ISLAMABAD:House # 130, Street# 31, Pakistan Town, Phase-1 (Lohi Bher) Islamabad.

PESHAWAR:House # 4, Khyber Street near Doctor's Hospital Gul Abad Board Peshawar.

KARAK: Algadi, Shagai Road, Karak Bazar, Karak.

MANSEHRA:House No A 128 Sector A Ghazi Kot Town Ship Mansehra.

BANNU: KK Office, Opp. Hira school& college, Near Police chowk, sokee gate Bannu City.

D.I. KHAN:Inside Laghari Gate,Near Govt. Girls Primary School City, West Circular Road, D.I. Khan.

LOWER DIR: Balambat Colony, Timergara, District Dir.

UPPER DIR:KK Project Office Dir Upper Chitral Road Panakot Near Petrol Pump Dir Upper

TANK: Near Govt. Degree College 1, Nadre Office.Opp Mian Lal Police chowki, Tank